10887 - حلال اور حرام کی تعریف

سوال

حلال اور حرام کی تعریف کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حرام وہ ہے جس کا ارتکاب کرنے والے کو سزا ملے اور اس کے تارك کو ثواب ملے، اگر وہ اسے ترك کرنے میں اللہ تعالی کی نہی پر عمل کرتا ہے.

اور حلال وہ ہے جس پر عمل کرنے میں کوئی گناہ نہ ہو اسی طرح اس کے ترك کرنے پر گناہ نہ ہو، لیکن اگر اس حلال فعل کو سرانجام دینے میں اللہ تعالی کی اطاعت پر تقویت حاصل کرنا مقصد ہو تو اس نیت کی وہ سے اسے ثواب ملے گا.

حلال اور حرام کرنا اللہ تعالی کا حق ہے، کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ تعالی کی حرام کردہ بعض اشیاء کو حلال کر لیا، اور کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ تعالی کی حلال کردہ بعض اشیاء کو حرام کردیا، اور اسی طرح کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے ایسی عبادات ایجاد کر لیں جو اللہ نے مشروع نہیں کیں بلکہ ان سے روکا ہے.

اصل دین یہ ہے کہ حلال وہی ہے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال کیا، اور حرام وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے، اور دین وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول نے مشروع کیا، کسی ایك کو بھی حق حاصل نہیں کہ وہ صراط مستقیم جس کو دے کر اللہ تعالی نے اپنے رسول کو مبعوث کیا سے باہر نکل سکے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور یہ کہ میرا یہ دین میرا راستہ ہے جو مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہوں سے جدا کر دینگی، اس کا تم کو اللہ تعالی نے تاکیدی حکم دیا ہے، تا کہ تم پرہیزگاری اختیار کرو الانعام (153).

الله سبحانہ و تعالى نے سورة الانعام اور الاعراف وغيره ميں مشركين كى مذمت كى كيونكہ انہوں نے وہ اشياء حرام كر ليں تھيں جو اللہ نے حرام نہيں كيں، مثلا بحيرة اور سائبۃ وغيره اور جو اللہ تعالى نے حرام كيا تھا انہوں نے اسے حلال كر ليا مثلا اپنى اولاد كو قتل كرنا، اور انہوں نے وہ دين بنا ليا جس كا اللہ نے حكم نہيں ديا تھا.

اللہ تعالى كا فرمان ہے:

كيا ان لوگوں نے (اللہ كے) شريك (مقرر كر ركھے) ہيں جنہوں نے ان كے ليے ايسے احكام دين مقرر كر ديئے ہيں جو اللہ كے فرمائے ہوئے نہيں ہيں .

اور اس ميں كچھ ايسى اشياء جو حرام تھيں جيسا كہ شرك اور فاحشات انہوں نے اسے عبادات بنا ليا تھا مثلا ننگے بيت اللہ كا طواف كرنا وغيره.

واللہ اعلم .